

مسئلہ تصویر

تصویر کا لغوی مفہوم

تصویر کا معنی ہے: صَنَعُ الصُّورَةِ یعنی تصویر بنانا

صورة الشيء کا معنی ہوتا ہے: هيئته الخاصة التي يتميز بها عن غيره
”اس کی مخصوص ہیئت و شکل جس کے ذریعے وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہو جائے۔“ اسی لیے
اللہ تعالیٰ کو مُصَوِّر کہا گیا ہے، کیونکہ اس نے تمام موجودات کو ان کے اختلاف و کثرت کے
باوجود مخصوص شکل اور الگ ہیئت عنایت فرمائی ہے۔

(النهاية از ابن اثیر: ۵۸/۳، ۵۹ اور لسان العرب: ۴/۲۷۳)

* أقرب الموارد میں ہے:

صَوَّرَ تصويراً جَعَلَ لَهُ صُورَةً وَشَكْلًا وَنَقَشَهُ وَرَسَمَهُ. الصُّورَةُ بالضَّم: الشَّكْلُ وَكُلُّ مَا يَصُوِّرُ مِثْلَهَا بِخَلْقِ اللَّهِ مِنْ ذَوَاتِ الرُّوحِ وَغَيْرِهَا (۳۶۹/۱)
”اس کی صورت اور شکل بنائی، اس کے خدوخال بنائے، اس کی منظر کشی کی اور تصویر بنائی۔“
”صاد پر ضمہ کے ساتھ لفظ صورہ، ذی روح اور غیر ذی روح کی اللہ کی تخلیق کی مشابہت
میں تصویر بنانا۔“

* تاج العروس میں ہے:

الصُّورَةُ مَا يَنْتَقَشُ بِهِ الْإِنْسَانُ وَيَتَمَيَّزُ بِهَا عَنْ غَيْرِهِ (۳۲۲/۲)

”انسان کے خدوخال بنانا، جس سے اس کو پہچانا جاسکے اور وہ دوسری چیزوں سے ممتاز ہو سکے۔“

* مفردات القرآن از امام راغب میں ہے کہ کسی عینی یا مادی چیز کے ظاہری نشان اور

خدوخال جس سے اسے پہچانا جاسکے اور دوسری چیزوں سے اس کا امتیاز ہو سکے۔ (مترجم: ج ۹۵۰)

☆ شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ، فیصل آباد

* القاموس الوحيد میں ہے:

صور الشيء أو الشخص (ص ۹۵۰)

”تصویر بنانا یا نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا“

التصویر: انسان کا فوٹو، تصویر، کسی بھی جان دار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو۔

التصویر الشمسی: کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر

التصویر الفوتوغرافی: عکسی تصویر، فوٹو

* الموسوعة الفقهية الكويتية میں ہے:

التصویر: صنع الصورة التي هي تمثال الشيء أي: ما يماثل الشيء ويحكي هيئته التي هو عليها سواء أكانت الصورة مجسمة أو غير

مجسمة أو كما يعبر بعض الفقهاء: ذات ظل أو غير ذات ظل (۹۳، ۹۲، ۲۲)

”شکل و صورت بنانا جو چیز کی تمثیل ہے یعنی شے جیسی ہے، اس کی اصل بیت کی حکایت و عکس

ہے۔ چاہے صورت کی بیکر اور جسد ہو یا پیکر و جسم نہ ہو اور بعض فقہاء کے بقول اس کا سایہ ہو

یا نہ ہو۔“

* صورت کا اطلاق محض چہرہ پر بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث ہے:

نهى النبي ﷺ أن تضرب الصورة (صحیح بخاری: ۵۵۴۱)

”نبی اکرم ﷺ نے چہرہ پر مارنے سے منع فرمایا۔“

تصویر کا حکم

امام نوویؒ فرماتے ہیں:

قال أصحابنا وغيرهم من العلماء: صورة الحيوان حرام شديد التحريم

وهو من الكبائر لأنه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور في

الأحاديث وسواء صنعه بما يمتن أو بغيره فصنعه حرام بكل حال لأن

فيه مضاهاة لخلق الله تعالى وسواء ما كان في ثوب أو بساط أو درهم أو

دينار أو فلس أو إناء أو حائط وغيرها... لا فرق في هذا كله بين ما له ظل